

راشٹریہ سہارا

17 MAR 2022

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ)
کمیشن برائے سائنسی و تکنیکی اصطلاحات
(CSTT)، وزارت تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)،
نئی دہلی کی جانب سے "انجینئرنگ کی جامع
لغت" (انگریزی-ہندی-تلگو) "پرسات روزہ
ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ
کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی،
اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔
پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر
نے جے ایس راوت، اسٹنٹ سائنسی آفیسر،
کمیشن برائے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات،
محکمہ اعلیٰ تعلیم، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار،
مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید
امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ
کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ
ماہرین تعلیم کے علاوہ مختلف ریاستی/مرکزی
یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تعلیمی
اداروں سے مدعو کیے گئے 32 ماہرین مضامین
/اسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے
غور و خوص کے ذریعے تقریباً 14 ہزار انجینئرنگ
اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تلگو الفاظ وضع کیے۔

رہنمائے دکن

17 MAR 2022

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد۔ 16 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تعیناتی سہل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 مارچ 2022 کو ایس ای ای کیڈمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار مزید تفصیلات 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔
<https://forms.gle/t4WKX94HuY8feFF8> پر رجسٹریشن کروائیں۔

مانو میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تعیناتی سہل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 مارچ 2022 کو ایس ای ای کیڈمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ خواہشمند امیدوار مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کر سکتے ہیں۔

منصف

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم کے طلبہ کیلئے جاب میلہ

حیدرآباد۔ 16 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تعیناتی سہل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 مارچ کو ایس ای ای کیڈمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار لنک <https://forms.gle/t4WKX94HuY8feFF8> پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سیاست

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں جاب میلہ

حیدرآباد۔ 16 مارچ (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کیلئے جاب میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ فاصلاتی تعلیم سال آخر اور کامیاب طلبہ کیلئے آن لائن اور آف لائن جاب میلہ 29 اور 30 مارچ کو یونیورسٹی کے سی ایس ای ای کیڈمی بلڈنگ میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھراج گیر تومسیعی خطبہ کا انعقاد۔ پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب حیدرآباد 16 مارچ (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔ ممتاز تاریخ دان پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر ضلالتیبریری، رامپور اور سابق ڈین ہوم پیئر و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھراج گیر سے موسوم دوسرے یادگاری تومسیعی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ”علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ“ فارسی ماخذ کے حوالے سے تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالحکومت کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم و فنون، شہد ب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خاتما ہیں اس



دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائریکٹر عقل احمد، ڈائریکٹر این سی پی یو ایل نے تومسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈائریکٹر عقل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا یقین دیا۔ ڈائریکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لیکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے اللہ، لسانیات و ہندوستانیات دکنویز لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ”کلیات فارسی چند لعل شادان“ اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ”فارسی دیوان ملا وجہی“ کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوط ہی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجہ دھراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر تو سیمعی خطبہ کا انعقاد

حیدر آباد۔ (پیو بس فوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام بمبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مہیون منت ہے۔ ممتاز تاریخ دان پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لائبریری، راپور اور سابق ڈین ہونڈویر و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور معروف شخصیت راجدھن رامیکر سے موسوم دوسرے یادگاری توہمینی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ”علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ“ فارسی ماخذ کے حوالے سے تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، واکس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دہلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور تربیت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے۔ پروفیسر سید عین الحسن، واکس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے یکجہتی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دیستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام ہی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فرودیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجنسٹرار اور ڈائریکٹر تعلیم احمد، ڈائریکٹر این سی پی یو ایل نے توہمینی لکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر فیصل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا حقین دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میویریل لکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات و کونویز لکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجنسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ”کلیات فارسی چندو نقل شادان“ اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ”فارسی دیوان ملا وجہی“ کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں میں عمل آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطاتی شکل میں موجود تھیں۔

దక్కన్ లో సూఫీల సహకారం ప్రశంసనీయం

ప్రొ. అజీజుద్దీన్ హుస్సేన్

రాయదుర్గం: దక్కన్‌లో సూఫీల సమాకారం ప్రశంసనీయమని జామియా మిలియా ఇస్లామియా హిస్టరీ డిపార్ట్‌మెంట్ హెడ్ ప్రొఫెసర్ ఎన్‌ఎం అజీజుద్దీన్ హుస్సేన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'ది లెర్నింగ్ ఆండ్ కమ్యూనల్ హార్మోనీ ప్రమోషన్ కోసం దక్కన్ సూఫీల సమాకారం' అనే అంశంపై ఆన్‌లైన్ ద్వారా సేషన్‌ల క్రాన్చిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ ల్యాంగ్వేజ్, మసూదీని పర్షియన్ విభాగం సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో రాజా ధనరాజ్‌గిర్ ఎక్స్‌టిన్సన్ లెక్చర్ కార్యక్రమాన్ని బుధవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మూల్లాదుత్తూ దక్కన్ ప్రాంతంపై సూఫీ బోధనలు గొప్ప ప్రజావాన్ని కలిగి ఉన్నాయన్నారు. ఈ ప్రాంతంలో తీవ్రవాదానికి తావులేదు, ఇక్కడి జైలరుల సహనం, మానవత్వం, శాంతియుత సమాజీకరణ కళ తెలుసన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం



సమావేశంలో పాల్గొన్న
వీసీ ఐనుల్ హాసన్, ప్రొఫెసర్లు

వైస్చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ నూపేల యొక్క ఈ సంజ్ఞ గొప్ప ప్రాముఖ్యతను కలిగి ఉందని, నేటికే ఇది ఆచరించబడుతోందన్నారు. ఈ సమావేశంలో ఎన్ సీపీయూఎల్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ షేక్ ఆక్బర్ అహ్మద్, ఉర్దూ యూనివర్సిటీ రిజిస్ట్రార్ ఇస్మియాక్ అహ్మద్, సమన్వయకర్త డాక్టర్ సయ్యద్ అస్మత్ జహాన్, పరియన్ విభాగాధిపతి ప్రొఫెసర్ పాహిద్ నాఖ్లేజీ అజ్మీ, ఎన్ఎల్ఎల్ అండ్ ఐ డీస్ ప్రొఫెసర్ అజీజ్ బాన్ ప్రసంగించారు. S



اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تحقیقاتی سکول کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 مارچ 2022 کو ای ایس ای اکیڈمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تحقیقاتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار لنک <https://forms.gle/MWKNb94HuY81eFF8> پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

کے علاوہ مختلف ریاستی / مرکزی یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تعلیمی اداروں سے مدعو کئے گئے 32 ماہرین مضامین / لسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے غور و خوص کے ذریعے تقریباً 14000 انجینئرنگ اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تگلو الفاظ وضع کیے۔ تیار کردہ تگلو اصطلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ماہرین کی ایک اور میٹنگ کا 23 تا 28 مارچ مانو میں منعقد ہوں گی۔ قبل ازیں، ڈاکٹر پی این شکلا، اسٹنٹ ڈائریکٹر، کمیشن، جناب ہے ایس راوت اور ڈاکٹر بوتھوکوگیا، اسٹنٹ پروفیسر، سی ایس اینڈ آئی ٹی، مانو نے ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر پی این شکلا نے انجینئرنگ کی جامع لغت کی تیاری کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر بوتھوکوگیا اس ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اور ہجیکٹ ایگپورٹ تھے۔

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد، 16 مارچ: کمیشن برائے سائنسی و ٹیکنیکی اصطلاحات (CSTT)، وزارت تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)، نئی دہلی کی جانب سے ”انجینئرنگ کی جامع لغت انگریزی-ہندی-تگلو“ پر سات روزہ ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے جے ایس راوت، اسٹنٹ سائنسی آفیسر، کمیشن برائے سائنسی اور ٹیکنیکی اصطلاحات، محکمہ اعلیٰ تعلیم، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ ماہرین تعلیم

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر تو سیمعی خطبہ کا انعقاد، پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب

پیش کرتے ہوئے اس میموریل ٹیچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز الدین اسکوٹ برائے اللہ، انسانیت و ہندوستانیات و کوئیز ٹیچر نے شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ قاری نے کلامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب "کلیات قاری چند عمل شادان" اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب "قاری و جوان ملا

وہی" کی رسم رونمایی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجہ دھنراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔



وہابی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ قاری ماضی کے حوالے سے تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ گھر بن فتنہ نے دارالافتاء کو دلی

خیر آباد (پریس نوٹ) تہارتی اعتبار سے جو مقام مبنی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔

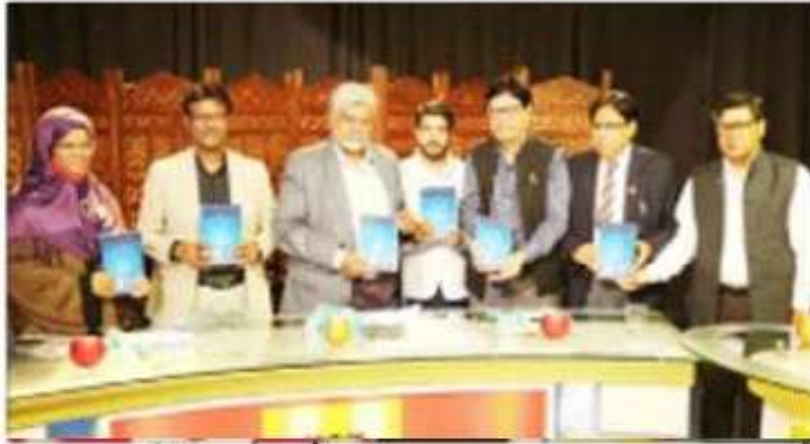
ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لائبریری، راجپور اور سابق ڈین بیہیض و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبہ قاری مولانا آزاد میونسپل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھنراج گیر سے موسوم دوسرے یادگار قومی تو سیمعی خطبے میں ان خطبات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان "علوم

کی جانب سے تعاون کا تقیہ دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ

سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماضی اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہاں تکریک



انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ



حیدرآباد (پریس نوٹ) کمیشن برائے سائنسی و تکنیکی اصطلاحات (GSTT)، وزارت تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)، نئی دہلی کی جانب سے ”انجینئرنگ کی جامع لغت (انگریزی-ہندی-تلگو)“ پر سات روزہ ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروائس چانسلر نے بے ایس راوت، اسسٹنٹ سائنسی آفیسر، کمیشن برائے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات، محکمہ اعلیٰ تعلیم، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ ماہرین تعلیم کے علاوہ مختلف ریاستی/مرکزی یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تعلیمی اداروں سے مدعو کیے گئے 32 ماہرین مضامین/اسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے غور و خوض کے ذریعے تقریباً 14000 انجینئرنگ اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تلگو الفاظ وضع کیے۔ تیار کردہ تلگو اصطلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ماہرین کی ایک اور میٹنگ کا 23 تا 28 مارچ مانو میں منعقد ہوں گی۔

فیل ازمیں، ڈاکٹر بی این ظکرا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، کمیشن، جناب بے ایس راوت اور ڈاکٹر یونس کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، ایس اینڈ آئی ٹی، مانو نے ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر بی این ظکرا نے انجینئرنگ کی جامع لغت کی تیاری کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر یونس کوٹیا اس ورکشاپ کے کوارڈینیٹر اور سبکیٹ

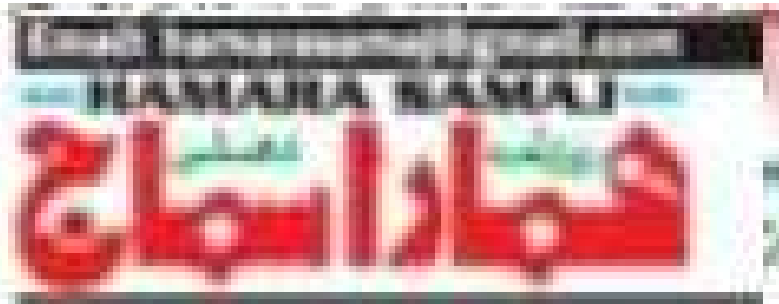
ٹائی نے ٹمس الرحمن فاروقی شخصیت رواہ اور ایکسپرت تھے۔

دریں اثناء شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سمینار بعنوان ”ٹمس الرحمن فاروقی: شخص اور کس“ کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت کی۔ عصر حاضر کے ممتاز نقاد پروفیسر شفیق اللہ نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ فاروقی صاحب کی تنقید کی زبان وضاحت و صراحت کی بہترین مثال ہے۔ ان کا خیال تھا کہ تنقید کرتے وقت تخلیق کے محرکات کو ہمیں پشت رکھ کر صرف تحریر کو غوطہ دینا چاہیے۔ ٹمس الرحمن فاروقی صاحب نے اپنی صحت کا خیال کیے بغیر اردو زبان و ادب کی گراں قدر خدمت کی۔

دوسری نشست کے صدارتی خطبہ میں پروفیسر زمان آذرہ نے کہا کہ اکثر ہم اپنی نظر مغربی علوم پر رکھتے ہیں اور ان سے روشنی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ ہماری زبان کا سرمایہ بھی نہایت وسیع ہے۔

پہلی نشست میں چار مقالے پیش کیے گئے۔ پروفیسر مسعود سراج نے ٹمس الرحمن فاروقی کی تاریخ گوئی، ڈاکٹر راہی فدائی نے ٹمس الرحمن فاروقی: دیدہ و شنیدہ، ڈاکٹر اسد

ٹائی نے ٹمس الرحمن فاروقی شخصیت رواہ اور تعلقات کے آئینے میں اور ریسرچ اسکالر شعبہ اردو مانو عبدالقیدم نے ٹمس الرحمن فاروقی افسانوی مجموعے سوار اور دوسرے افسانے کا تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ جب کہ دوسری نشست میں ٹمس مقالے پیش کیے گئے جس میں ڈاکٹر بی رضا خانوں نے ٹمس الرحمن فاروقی: خطوط کے آئینے میں، پروفیسر مجید بیدار نے ٹمس الرحمن فاروقی کے اظہار میں بیانیہ اور وضاحت کا احتجاج اور پروفیسر احمد محفوظ نے ٹمس الرحمن فاروقی کی شعریات اور فاروقی پر اپنا مقالہ پڑھا۔ مقالہ نگاروں کے علاوہ مختلف جامعات سے اہم شخصیات نے اجلاس کو زینت بخشی، پہلی نشست اور دوسری نشست کی نظامت ڈاکٹر ابو فہیم خان، سمینار کوارڈینیٹر نے کی اور اجلاس کے سبکی شرا کا شکر یہ ادا کیا۔ پروفیسر فاروقی بخشی، سمینار کے ڈائریکٹر ہیں۔ ڈاکٹر ابو فہیم، اسوسجٹ پروفیسر و کوارڈینیٹر نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکر یہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جاہر حزرہ، گیٹ فیلو و معاون کوارڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔



اردو یونیورسٹی میں فاسلانی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

مہربان ہو، 15 مارچ، یہ سہ روزہ میٹنگ خصوصی طور پر آزاد بنگلہ اردو یونیورسٹی، فیصل آباد
 یونیورسٹی کے زیر اہتمام کامیاب فاسلانی تعلیم ((مجلس بنگلہ)) کے سالانہ اجلاس
 کا پہلا طلبہ کے لیے جاب میلہ آج آج کل کے سالانہ اجلاس 29 مارچ 30 مارچ 2022 کو
 شریعتی کالج کی قیادت میں منعقد ہوئی جس میں خصوصی طور پر آزاد بنگلہ اردو یونیورسٹی،
 یونیورسٹی کے اردو فاسلانی تعلیم کے سالانہ اجلاس کا پہلا طلبہ 27 مارچ تک منعقد ہوگا
 کہہ سکتے ہیں۔ یہ سہ روزہ میٹنگ خصوصی طور پر آزاد بنگلہ اردو یونیورسٹی،
<https://forms.gle/4WKNx94HUY8bFFB> پر منعقد ہوگا کہہ سکتے ہیں۔
 مزید تفصیلات کے لیے 9948171044 سے رابطہ کی جا سکتی ہے۔

شس ارحمن فاروق کی تنقید کی زبان دشنامت و براحت کی بہترین مثال

ہمارے میں شمس الرحمن فاروقی پر قومی سمینار کا موضوع تھا۔
پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر زعلی آزاد، و دیگر اعلیٰ خطاب
میں آکر ۱۵ مارچ، ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔ اس موقع پر انجمن اسلامیہ پاکستان
کے رہنما سید ذوالقرنین سید، انجمن اہل قادیان، انجمن اہل کس، کے رہنما
کے پہلے اجلاس کی صدارت کی۔ صبر و صبر کے معجزہ طور پر، پروفیسر عتیق اللہ نے کی۔ انہوں نے
اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ قادیان صائب کی تہذیب کی زبان و فصاحت و صراحت کی انگریزی
حاصل ہے۔ ان کا خیال تھا کہ تہذیب کرتے وقت لکھنے کے کلمات کو، جس پشت کو کہ صرف قرآن
طریقہ رکھتا ہے۔ جس اہل قادیان صائب نے اپنی صحت کا خیال کے طور پر زبان و ادب
کی ان قدر صحت کی۔ دوسری نشست کے صدارتی خطاب میں پروفیسر زعلی آزاد نے کہا کہ
انگریزی اپنی فکر طریقی علوم پر رکھتے ہیں اور ان سے روٹی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں
مکان کہ قادیان زبان کا سرمایہ بھی لہجہ و لکھ ہے۔ یہی نشست میں چار مقالے پیش کیے
گئے۔ پروفیسر مسعود سراج نے جس اہل قادیان کی تاریخ کوئی، انگریزی زبان کے جس
اہل قادیان، یہ وہ تہذیب و انگریزی شکل کے جس اہل قادیان تہذیب و تہذیب
کے آئینے میں اور دیگر انگریزی انگریزی تہذیب و انگریزی قادیان کے جس اہل قادیان
گہرے سہارہ اور دوسرے مقالے کا تہذیبی جائزہ پیش کیا۔ جب کہ دوسری نشست میں تین
مقالے پیش کیے گئے جس میں انگریزی زبان و تہذیب کے جس اہل قادیان کے آئینے
میں، پروفیسر احمد نے جس اہل قادیان کے تہذیب میں پروفیسر احمد نے انگریزی اور
پروفیسر احمد نے جس اہل قادیان کی تہذیب اور قادیان پر چار مقالے پیش کیے۔ انہوں
کے علاوہ ملک ہر حالت سے نام تہذیب کے اجلاس کو وقت لگائی۔ یہی نشست اور دوسری
نشست کی نشست و انگریزی تہذیب میں۔ یہ کہ انگریزی نے کی اور اجلاس کے کسی شریک کا تہذیب
ہوا کیا۔ پروفیسر قادیان لکھی، یہ کہ کے انگریزی ہیں۔ انگریزی تہذیب پروفیسر
کا تہذیب نے انگریزی اجلاس کی نشست کی اور تہذیب بھی ہوا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر احمد
عزیز نے لکھی و انگریزی کا تہذیب یہ کہ کی طرح کتاب "تہذیب و تہذیب کے مقالے" کا انگریزی
میں لکھی ہے۔

17-03-2022

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد، 16 مارچ (پریس نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و
تعلیمیاتی سیل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی
تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور
کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و
آف لائن) کا 29 اور 30 مارچ 2022
کو ای ایس ای اکیڈمی بلڈنگ میں انعقاد عمل
میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج
تربیت و تعلیمیاتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم
کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ
تک رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ خواہش مند
امیدوار لنک <https://forms.gle/t4WKNx94HuY8feFF8>
پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل
نمبر 9848171044 سے حاصل کی
جاسکتی ہیں۔

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھراج گیرتو سیمی خطبہ کا انعقاد۔ پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب

گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خانقاہیں اس میں پیش پیش ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے بچکی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ

عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام کی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور حکمت آدم کو فروغ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائریکٹر فیل احمد، ڈائریکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی سائنس کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈائریکٹر فیل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا یقین دیا۔ ڈائریکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میسوریل لیکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات و کنویز لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ”کلیات فارسی چند ماحول شادان“ اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ”فارسی دیوان ملا وجہی“ کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں قلم میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجکاری دھراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔

حیدرآباد، 16 مارچ (پریس نوٹ) تہارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔ ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لاہوری، راجہ دھراج گیرتو سابق ڈین بیومینز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھراج گیرتو سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ”علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ“ فارسی ماخذ کے حوالے سے تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن قحطک نے دارالحکومت کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا